ناپاک واشنگ مشین کو پاک کرنے کا طریقہ

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2866

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1445ھ/10 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر واشنگ مشین ناپاک ہو جائے، اور پائپ کے ذریعے دو تین مرتبہ اس طرح دھولیں کہ پانی اس کے اوپر سے بہتا ہوا واشنگ مشین سے پائپ کے ذریعے نکل جائے تو کیا اس طرح واشنگ مشین کا وہ ناپاک حصہ پاک ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

واشنگ مشین اُن اشیاء میں سے ہے جس کے بعض حصوں میں سوراخ، لکیریں وغیرہ ایسی چیزیں ہوتی ہیں، جن سے نجاست اس کے اندر داخل ہو سکتی ہے، اور بعض حصے ایسے ہوتے ہیں، جن میں سوراخ، لکیریں وغیرہ کوئی ایسی چیز نہیں ہوتی، جس سے نجاست اندر داخل ہو سکے، بلکہ نجاست صرف ظاہری حصے پر ہی لگتی ہے، ہر دو طرح کی چیزوں کو پاک کرنے کا طریقہ مختلف ہے، جو کہ درج ذیل ہے:

(1) جو چیز ایسی ہو کہ اس میں نجاست داخل ہو سکتی ہو اور اُسے نچوڑنا بھی ممکن نہ ہو تو اُسے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اسے تین مرتبہ دھوئیں اور ہر بار اتنی دیر چھوڑ دیں کہ اُس سے پانی ٹپکنا بند ہو جائے، تیسری بار میں جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے گا تو وہ چیز پاک ہو جائے گی۔

(2) اور ایسی چیز جس میں نجاست داخل نہ ہو سکتی ہو، تو اس کو پاک کرنے کے لئے صرف تین بار دھولینا ہی کافی ہوتا ہے، ہر بار دھو کر اتنی دیر چھوڑنا ضروری نہیں کہ اُس سے پانی ٹپکنا بند ہو جائے۔ پھر اگر وہ جگہ ایسی ہو کہ جہاں کوئی نقش و نگار، زنگ، کُھردرا پن وغیرہ کچھ نہ ہو، بلکہ وہ تلوار اور شیشے کی طرح بالکل پلین حصہ ہو، تو اُسے دھونے کے بجائے کسی پاک گیلے کپڑے سے اس طرح پُونچھ لیا جائے کہ نجاست کا اثر ختم ہو جائے، تو اس طرح بھی وہ جگہ پاک ہو جائے گی۔ مگر اس میں یہ خیال ضروری ہے کہ نجاست صاف کرنے کے لیے جب ایک بار گیلے کپڑے کو

استعمال کر لیا، تو دوسری بار اسی سے پونچھنے کی اجازت نہیں، بلکہ یا تو الگ سے پاک اور گیلا کپڑا لے کر اس سے صاف کیا جائے، یا پہلے والے کو دھو کر پاک کر کے دوبارہ استعمال کیا جائے۔

نوٹ: اگر نجاست کو بہتے پانی سے دھویا جائے، تو اب پاک ہونے میں گنتی شرط نہیں، بلکہ جتنی دیر میں یہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا، تو اس سے ہی پاکی حاصل ہو جائے گی۔

نیز یہ بھی واضح رہے کہ تین مرتبہ دھونا، یا ظن غالب سے نجس چیز کا پاک ہونا اُس وقت ہے کہ جب نجاست غیر مرئیہ یعنی سوکھ جانے کے بعد نظر نہ آنے والی ہو جیسے پیشاب وغیرہ، ورنہ اگر نجاست مرئیہ یعنی سوکھ جانے کے بعد نظر آنے والی ہو جیسے پاخانہ، خون وغیرہ تو بہر حال اُس نجاست کا زائل (دور) ہونا ہی ضروری ہو گا۔

بیان کردہ تفصیل سے معلوم ہوا کہ واشنگ مشین کو دھونے کا کوئی ایک ہی طریقہ نہیں، بلکہ جس جگہ نجاست لگی ہے، اس کے اعتبار سے اور جاری وغیر جاری پانی سے دھونے کے اعتبار سے پاک کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔

سوال میں بیان کردہ طریقہ چونکہ بہتے پانی سے پاک کرنے کا ہے، لہذا اس طریقے سے واشنگ مشین سے نجاست کی پاکی میں تین مرتبہ دھونا شرط نہیں ہو گا، بلکہ صرف یہ ضروری ہے کہ جتنی دیر میں ظن غالب ہو جائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا، تو وہ حصہ پاک ہو جائے گا، البتہ اگر نجاست مرئیہ ہو (یعنی سوکھ جانے کے بعد نظر آنے والی ہو، جیسے پاخانہ، خون وغیرہ) تو اس صورت میں نجاست کا اثر یعنی رنگ اور بو کا زائل (دور) ہونا ضروری ہو گا، جب تک واشنگ مشین کے اس حصے سے نجاست کا اثر زائل (دور) نہ ہو گا، خواہ کتنا ہی پانی بہا دیا جائے، وہ حصہ پاک نہیں ہو گا۔

بہار شریعت میں ہے "جو چیز نچوڑنے کے قابل نہیں ہے (جیسے چٹائی، برتن، جُوتا وغیرہ) اس کو دھو کر چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے، یوہیں دو مرتبہ اَور دھوئیں تیسری مرتبہ جب پانی ٹپکنا بند ہو گیا وہ چیز پاک ہو گئی اسے ہر مرتبہ کے بعد سُوکھانا ضروری نہیں۔۔۔ اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نَجاست جذب نہ ہوئی، جیسے چینی کے برتن، یا مٹی کا پرانا استعمالی چکنا برتن یا لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں تو اسے فقط تین بار دھو لینا کافی ہے، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔۔۔ دَری یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نَجاست کو بہا لے گیا پاک ہو گیا۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ399، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "لوہے کی چیز جیسے چُھری، چاقو، تلوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہو نہ نقش و نگار نجس ہو جائے، تو اچھی طرح پونچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی اور اس صورت میں نَجاست کے دَلدار یا پتلی ہونے میں کچھ فرق نہیں۔ یوہیں چاندی، سونے، پیتل، گلٹ اور ہر قسم کی دھات کی چیزیں پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ نقشی نہ ہوں اور اگر نقشی ہوں یا لوہے میں زنگ ہو تو دھونا ضروری ہے پونچھنے سے پاک نہ ہوں گی۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ400، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت ہی میں ہے "نَجاست اگر دَلدار ہو (جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے، اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔۔۔ اگر نَجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا بُو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے، ہاں اگر اس کا اثر بدقّت جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ397، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم